© rasailojaraid.com

زمین اور دریاؤں کے اندر سے باہر نکال کر انسانوں کی بڑھتی ہوئی آبادی اور اس کی ضروریات کو پورا کرنے کا بندوبست کیا ہے آج کی دنیا زمین کے اندر کے مختلف معدنیات جما ہوا اور سیال سونا پٹرول، ڈیزل، گیس، بجلی اور دوسرے قیمتی اور کارآمد دھاتیں نکال کر انسان کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے مالا مال کر دیا غرضیکہ اللہ تعالیٰ نے روئے زمین کی آبادی کو تو بغیر منصوبے کے پیدا نہیں کیا حق تعالےٰ نے باقاعدہ نظام کے تحت زمین کو آباد کیا اور ہدایت کی کہ خلق لکم ما فی الارض جمیعا۔ اور رہبر ایک تک اپنے حق رسانی کی ہدایت اور نظم و نسق بھی بتلایا اگر اسی ہی طریق سے انسان اپنے معاشرے کو معاشی زندگی پر استوار کرے تو یقیناً یہ سب کی ضروریات کو پورا کر سکتا ہے۔ سرمایہ داروں نے اپنے غاصبانہ کردار کو چھپاتے اور اپنے مجرمانہ روش کا دفاع کرتے ہوئے ناداروں کی توجہ دوسری طرف منحرف کرنے کے لیے خاندانی منصوبہ بندی کا ڈھونگ رچایا اور اپنی دشمنی کو غریب اور نادار کے اپنے گھر میں ڈال دیا کہ آپ کی مفلوک الحال زندگی کا سبب آپ کا اپنا بیٹا اور بیٹی ہے اگر یہ نہ ہوتے تو آپ انتہائی خوشحال اور آرام دہ زندگی گزار سکتے تھے حالانکہ جو اربوں روپیہ اس نفرت کو پیدا کرنے کے ذرائع اور وسائل پر خرچ کیا جا رہا ہے اگر وہی روپیہ آبادی کی بہبود کے وسائل پر خرچ کیا جاتا تو ایک بہت بڑی آبادی کی ضروریات پوری ہو سکتی تھیں۔ (مولانا) قاضی عبداللطیف، سابق سینیٹر۔

وزیر تعلیم کا فکر انگیز انکشاف

ڈرائیور نے بتایا کہ ابھی پرسوں کی بات ہے کہ میں لندن میں بچوں کے (فرنگی) اسکول میں گیا تھا اور اتفاق سے وہاں وزیر تعلیم آیا تھا تو میری اُس سے ملاقات ہوئی تو میں نے اپنا مدّعا بیان کیا کہ۔

"ہمارے مسلمان بچوں کو حلال گوشت دیا جائے کیونکہ یہاں اسکولوں میں سب کچھ چلتا ہے، حلال جانور بھی ذبح نہیں ہوتے اور خنزیر کا گوشت عام ہے۔"

وزیر نے کہا: کسی ایک مسلمان بچے کو بلاؤ: (ڈرائیور ایک مسلمان بچہ لے آیا)

وزیر نے پوچھا: تمہارا مذہب کیا ہے؟ بچے نے کہا "پاکستان"

وزیر نے کئی بار اپنا سوال دوہرایا اور ہر دفعہ بچہ پاکستان یا پاکستانی کہتا رہا۔ اُس بچے نے یہ نہیں کہا کہ میں مسلمان ہوں یا میرا مذہب اسلام ہے (انا للہ وانا الیہ راجعون)

وزیر نے کہا۔

"تم حلال گوشت کا مطالبہ کرتے ہو؛ تم لوگ جو پاکستان (ہندوستان وغیرہ) میں پیدا ہوئے تھے اور یہاں آئے (اور بسے ہوئے ہیں) زیادہ سے زیادہ مزید بیس سال (اپنے دین و اسلام کے نام) چلوگے پھر ختم ہو چکے ہوگے، مرجاؤ گے یا ریٹائرڈ لائف گزار رہے ہوگے (نرسنگ ہوم

© rasailojaraid.com